

(Translation)

**THE IMPRESSIONS
EVIDENCE ACT.**

No. VII of 1309 Fasli.

Sections.

Preamble.

1. Short title, local extent and commencement.
2. Definition.
3. Power to take impressions of prisoners.
4. Power to order to affix finger impressions.
5. Finger impressions and opinion of experts to be admissible in evidence.

قانون شہادت لہ قوش

نشان ۱۳۰۹

دفعہ

تمہید

۱ مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ آغاز۔

۲ تعریف۔

۳ قیدیوں کے نشانات انگشت لینے کا اختیار۔

۴ نشانات انگشت کے لگانے کے حکم دینے کا اختیار

۵ نشانات انگشت اور ماہرین کی رائے کا قابل

ادخال شہادت ہونا۔

(Translation)

THE IMPRESSIONS EVIDENCE ACT.

No. VII of 1309 Fasli.

(Received the assent of the Madarul
Moham on 17th Safar 1318 Hijri.)

Whereas it is expedient that, by
comparison and conforma-
Preamble. tion of impressions, assist-
ance be taken in evidence
and the impressions and the op-
inion of experts thereon be expressly
made admissible in evidence; It is
hereby enacted as follows:—

1. This Act may be called "The
Impressions Evidence
Short title, local extent
and commen- Act" and it shall come
cement. into force in the whole of
H.H. the Nizams's Do-
minions from the date*
of its publication in the Jarida.

2. "Impressions" include the
impressions of hand and
Definition. foot and parts thereof.

3. Superintendent of every Jail,
or the police officer au-
thorised by the †[Govern-
ment] to take the finger
impressions of prisoners,
or the registering officer
may generally or particularly order

*Published in the Jarida dated 19th Amerdad
1309 F.

† As amended by Act No. III of 1308 Fasli.

قانون شہادت بقوش

نشان ۱۳۰۹

(نواب ابراہیم سرکار عالی نے تیار کیا)

۱۰ ارہ ماہ صفر ۱۳۱۸ ہجری منقولہ فرمایا،

متہد - اہرگاہ یہ امر قریب مصلحت ہے کہ نقوش کے
مقابلہ و تطابق سے ثبوت میں امداد لی جائے اور ان کو
اور ان کے متعلق ماہرین کی رائے کو صراحتاً قابل ادخال
شہادت قرار دیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔
مختصر نام و وسعت مقامی دفعہ ۱ - یہ قانون
و تاریخ نفاذ - بنام "قانون شہادت بقوش"

موسوم ہو سکے گا اور تمام مالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ
اشاعت حسب سیدہ سے نافذ ہوگا۔

تقریب - دفعہ ۲ - "نقوش" میں دست و پا
اور ان کے اجزاء کے نقوش داخل ہوں گے۔

قیدیوں کے نشانات انگشت دفعہ ۳ - ہر مجلس کا
لینے کا اختیار - انہم یا عہدہ دار کو توالی
جس کو سرکار عالی نے قیدیوں کے نقوش انگشت دست کے

۱ - جرییدہ اعلامیہ موزعہ ۱۹ ارہ ماہ صفر ۱۳۱۸ میں شائع ہوا۔

۲ - ترمیم بموجب دفعہ ۲ منس ۹ قانون نشان ۱۳۰۹

(Translation)

any prisoner, or the executor of any document presented for registration, to affix his finger impressions in such manner as may be directed.

4. Every Court, which considers it proper for the identification of any person to compare his impressions, may order any person present in the Court to affix his impressions in such manner as may be directed.

5. When any Court has to form an opinion regarding the identity of any person, the impressions of such person, and the opinion of experts regarding their conformance or dissimilarity may be produced in evidence, and his impressions may be compared and conformed with such other impressions as may not have been produced in evidence in any other manner.

لینے کا اختیار دیا ہو یا عہدہ دار رجسٹری حجاز ہرگز
کہ کسی قیدی کو یا ایسے دستاویز کے تکمیل کنندہ کو رجسٹری
کیلئے پیش کیا جائے خاص یا عام طور پر حکم دے کہ اپنے نشانات
انگشت اس طریق سے جس کی ہدایت کی جائے ثبت کرے۔
نشانات انگشت کے لگانے کے وقت ہر عدالت
حکم دینے کا اختیار۔ کہ جسے کسی شخص کی شناخت
یا تشخیص کے واسطے اس کے نقوش کا مقابلہ کرنا مناسب
معلوم ہو اختیار ہو گا کہ کسی شخص حاضر عدالت کو حکم دے کہ
وہ اپنے نقوش اس طریق سے جس کی ہدایت کی جائے
ثبت کرے۔

نشانات انگشت اور ماہرین کی رائے کا قابل ادخال شہاد ہونا۔ عدالت کو کسی شخص کی شناخت
یا تشخیص کے بارے میں رائے قائم کرنی ہو تو اس کے
نقوش اور ان کے تطابق یا اختلافات کے متعلق ماہرین کی
رائے شہادت میں داخل ہو سکے گی اور اس کے نقوش
کا مقابلہ و تطابق ایسے اور نقوش سے بھی کیا جاسکے گا
جو کسی اور طور پر شہادت میں پیش نہ ہو سکے ہوں۔